Scan: http://www.new.dli.ernet.in/
PDF: http://www.KetabFarsi.com

یا اللہ

وما ارسلناک الا رحمة للعلمین

۳۰۳۰

ہندی و فارسی آمیز

در مطبع ابو العلائی حیدرآباد دکن طبع گردید

سنہ ۱۳۱۱ھ

ہندی و فارسی آمیز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدای سوال وجواب -	جواب وسوال کا شروع -
کیست	کون ہے
نوکران آمدند -	نوکر آئے ہین -
ہمہ نیامدند	سب نہین آئے -
کدام کس نیامدہ است -	کون نہین آیا ہے -
فلان نرسیدہ است -	فلانا شخص نہین آیا ہے
نہ صاحب -	نہین صاحب -
کی خواہد آمد -	کب آئیگا
بوقت نہ ساعت -	نو گہڑی کے وقت -
چہ قدر روز است -	کتنا دن ہے
پنج گہڑی ساعت است -	پانچ گہڑی ہے -

فارسی	ہندوستانی
امروز زود سوار خواهم شد	آج جلدی سوار ہونگا
مردمان تیار باشند	لوگ تیار رہین
سائیس را طلب	سائیس کو بلاو
اسپ را زین کن	گھوڑے پر زین باندہ
کوچبان کجا است۔	گاڑی وان کہان ہے۔
از خانه نیامده۔	گہر سے نہین آیا ہے
همین طور هر روز حاضر میباشد۔	اسیطرح سے ہر روز حاضر رہتا ہی
کوچبان خوب نوکری میکند	گاڑیوان خوب نوکری کرتا ہے
خداوند چیزی کار بود	خداوند کچہہ کام تھا
بار دیگر غیر حاضر مباش	پہر غیر حاضر مت ہوجیو
صاحب باز چنین نخواهم کرد	صاحب پہر ایسا کام نہین کرونگا
کار خود برو۔	اپنے کام پر جا
کهاران را طلب	کہارون کو بلا
پالکی تیار کن	پالکی تیار کر
زود بیا	جلد آ
زود برو	جلد جا
بخانه فلان برو	فلانے شخص کے گہر جا
این چٹھی ببر	یہ چٹھی لیجا
خبر بیار	خبر لا
کاغذ خبر بیار	کاغذ خبر کا لا
قدری آب سرد بیار	تہوڑا سا ٹھنڈا پانی پلا۔

فارسی	اردو
آب را گرم کن	پانی گرم کر
چاه تیار کن	چاه تیار کر
نان را بریان کن	روٹی کو آگ پر سینک
آنصاحب را بده	اوس صاحب کو دے
قدرے مرا بده	تہوڑا مجہے دے
نان دیگر به تراش	دوسری روٹی کاٹ
دیگر پیاله چاه مرا بده	پہر ایک پیالہ چاہ کا مجہکو دے
رکابی بردار	رکابی اوٹہا
دسترخوان بردار	دسترخوان بڑہا
میز بردار	میز اوٹہا
گاذر را پارچه بده	دہوبی کو کپڑے دے
پارچه پوشاکی بیار	پوشاکی کپڑے لا
کرتی صاف کن	کرتی صاف کر
کلاه تو مرا بده	میری ٹوپی مجہے دے
رومال صاف بده	رومال صاف دے
پایجامه بیار	پاجامہ لا
موزهای تو مرا بده	میرے موزے مجہے دے
دروازه را بند کن	دروازہ بند کر
در را وا کن	کواڑ کہول
شمع روشن کن	شمع روشن کر
فانوس صاف کن	فانوس صاف کر

فارسی	ہندوستانی
گلگیر بیار ۔	گلگیر لا ۔
گل بگیر ۔	گل لے ۔
جمعدار از باورچی طعام بخواہ ۔	جمعدار باورچی سے کہانا مانگ ۔
چوکی را نزدیک بدار ۔	چوکی میز کے نزد بچھا ۔
شمع بر میز بدار ۔	شمع میز پر رکھہ ۔
صراحی آب زیر پلنگ بدار ۔	پانی کی صراحی پلنگ کے نیچے رکھہ ۔
شمع بکش و گل کن ۔	شمع بجھا ۔
رخصت شو ۔	رخصت ہو ۔
من بخواب روم ۔	مین سوؤنگا ۔
فردا بوقت صبح بیا ۔	کل صبح کے وقت آ ۔
کلید زیر تکیہ بدار ۔	کنجی تکیے کے تلے رکھہ دے ۔
آب روی شستن بیار ۔	پانی منہہ دہونے کا لا ۔
مسواک بدہ ۔	مسواک دے ۔
صابون بدہ ۔	صابون دے ۔
حاضری تیار کن ۔	حاضری تیار کر ۔
سواری تیار شود ۔	سواری تیار ہووے ۔
کہاران کجا رفتند ۔	کہار کہان گئے ۔
چہاتا بردار کجا است ۔	چہاتا بردار کہان ہے ۔
بسمت راست برو ۔	داہنے طرف چل ۔
بسمت چپ برو ۔	بائین طرف چل ۔
خانہ فلان صاحب میدانی ۔	فلانے صاحب کا گہر جانتا ہے تو ۔

فارسی	ہندوستانی
امروز جمعدار نیامدہ است	آج جمعدار نہین آیا ہے
ہرکارہ تو جمعدار را بطلب	ہرکارے جمعدار کو بلا
خانہ جمعدار چہ قدر دور است	گہر جمعدار کا کتنے دور ہے
خانسامان را بطلب	خانساماں کو بلا
امروز طعام درینجا بسیار	آج کہانا اس جگہہ بہت
صاحبان خواہند خورد	صاحب کہائینگے
گوشت از خانہ قصاب بیار	گوشت قصائی کے گہر سے
باورچی را بگو کہ طعام خوب بپزد	باورچی کو کہو کہ کہانا خوب پکا دے
آبدار امروز بسیار آب سرد کن	اے آبدار آج بہت پانی ٹھنڈا کر
امروز طعام بوقت چہار گہڑی تیار شود	آج کہانا چار گہڑی کے وقت تیار ہو دے
قلمدان را بیار	قلمدان کو لا
قلم تراش مرا بدہ	قلم تراش مجھے دے
از کسی قلم تراشیدہ بیار	کسی سے قلم ترشوا لا
محاورہ با مردم صاحب اعتبار	گفتگو اعتباری لوگون کے ساتھہ
دیوان صاحب آمدہ اند	دیوان صاحب آئے ہین
امروز چرا دیر کردید	آج کیون دیر تمنے کی
صاحب کاری بود	صاحب کچھہ کام تھا
نزد شما سخنی گفتن میخواہم	کچھہ تم سے کہا چاہتا ہون
خداوند بفرمائید	خداوند فرمائیے
مرا چند ہزار روپیہ است	مجھے کئی ہزار روپیہ ضرور ہین
بگوئید چقدر بباید	کہیے کتنے چاہئے ہین

دو ہزار بدہید	دو ہزار دو
خداوند فردا این زر خواہم داد	خداوند کل یہ روپیہ دونگا
وعدہ خلاف نشود	وعدہ جھوٹا نہووے
فردا مقرر خواہم داد	کل مقرر دونگا
این زر بعد دو ماہ ادا خواہم کرد	یے روپیہ دو مہینے کے بعد دونگا
وقتیکہ خداوند خواہند داد خواہم یافت	جسوقت آپ دینگے پاؤنگا
حساب دیروز بیارید	کل کا حساب لاؤ
نائب من آمدہ خواہد داد	میرا نائب آکر دیگا
متصدیان را بگوئید کہ فردہائے حساب ببرند	متصدیونکو کہو کہ فردین حساب کی لیجاوین
صاحب حوالہ من بکنید	صاحب مجھے دیوین
متصدیان را خواہم داد	مین متصدیونکو دونگا
زر حساب در قرضہ خود بگیرید	حساب کے روپیے اپنے اپنے قرض مین لو
در سرکار خرچ نخواہد شد	سرکار مین خرچ نہوگا
خرچ از تحویل خود بدہید	خرچ اپنے تحویل سے دو
زر حساب در قرضہ سابق خواہم گرفت	حساب کے روپیہ پہلے قرض مین لونگا
بلی از قرضہ سابق وضع بکنید	البتہ ہان پہلے قرض مین کاٹ لو
کار بدست من آید زر شما زود وصول خواہد شد	کام مجھے ہوتا ہے روپیہ تمہارے جلد ملینگے
خدا کند کار صاحب جلد بشود	خدا کرے کام آپکا جلد ہو
من کار فلان جا یافتہ ام	مجھکو فلانی جگہہ کا کام ہوا ہے
صاحب من کے آنطرف روانہ خواہند شد	صاحب ادہر کب جاینگے
وقتیکہ صاحب کلان رخصت خواہند کرد	جسوقت بڑے صاحب روانہ کرینگے

فارسی	هندستانی
صاحب را معلوم هست که رخصت خواهند داد	صاحب کو معلوم ہے کب رخصت دینگے
در میان ده دوازده روز من اسباب سفر تیار کنم	دس بارہ روز میں اسباب سفر کا تیار کروں
بلی رفتن شما هم ضرور است	واقعی جانا تمہارا بھی ضرور ہے
برای صاحب چند هرکاره بدارم	آپ کے واسطے کے ہرکارے رکھوں
دو کس باید داشت	دو رکھو
صاحب را اسباب دیگر میباید	صاحب کو اسباب اور چاہیے
بلی قدری زیاده می باید	البتہ تھوڑا اور چاہیے
انچه که حکم شود خرید خواهم کرد	جو کچھ کہ حکم ہوگا مول لونگا
اینمعنی را فهمیده خواهم گفت	اس بات کو سمجھ کر کہونگا
از برادران شما کسی لایق هست	تمہارے بھائیوں میں سے کوئی لایق ہے
خداوند سه چار لایق اند	خداوند تین چار لایق ہین
آنها را اینجا بیارند	انکو یہاں لے آؤ
فردا ملازمت خواهند کرد۔	کل ملازمت کرینگے
اگر لایق هستند کار خواهند یافت۔	جو لایق ہونگے تو کام پائینگے
امیدوار نوازش خداوندند	خداوند کی نوازش کے امیدوار ہین
آنچه که غور خواهد شد خواهم کرد	جو کچھ کہ غور رہوگی کرونگا
از ملازم پروری نام خداوند است	نوکروں کی پرورش سے آپکا نام ہے
من بیرون میروم شما درینجا باشید	مین باہر جاتا ہون تم یہین رہو
فدوی حاضر است صاحب تشریف برند	فدوی حاضر صاحب تشریف لیجاوین
بدون ملاقات بخانه نروید	بغیر ملاقات کے گھر نجائیو۔
تا که صاحب تشریف نیارند نخواهم رفت	جبتک کہ آپ تشریف نہ لاینگے نجاؤنگا مین

فارسی	ہندوستانی
توقف نخواهم کرد	توقف نکرونگا مین
تا آمدن صاحب بنده درینجا خواهد ماند	آپ کے آنے تک بندہ یہین رہیگا .
یک حویلی بکرایه بگیرید	ایک حویلی کرایہ سے لو
بکرایه چه قدر بگیرد	کتنے کرایہ سے لین
تا یافتن دو روپیه کرایه باشد	اگر دو روپیہ ماہ کرایہ ہو
من بتلاش آن میروم	مین اوسے ڈھونڈھنے جاتا ہون
متصل دریا باشد	دریا کے نزدیک ہو
درین کرایه ... خواهم گذشت	اسی کرایہ پر لیونگا
باید که آنجا گل و لا نباشد	چاہیے کہ وہان کیچڑ نہ ہو
حویلی در راه خشک تلاش خواهم کرد	حویلی خشک رستے مین ڈھونڈون گا
یک کشتی کرایه بکنید	ایک ناؤ کرایہ کرو
صاحب کجا خواهند رفت	صاحب کہان جائینگے
بسیر دریا خواهم رفت	دریا کی سیر کو جاؤنگا
تا بکی روز درانجا تشریف خواهند داشت	کتنے دن وہان رہیے گا
دو سه روز خواهم ماند	دو تین دن رہون گا
کدام وقت خواهند رفت	کس وقت آپ جائینگے
وقتیکه مد بیاید	جب جوار آویگی
حالا جزر است باز شب مد خواهد آمد	اب بہاٹا ہے پہر رات کو جوار آوے گی
کشتی تیار باشد بشب خواهم رفت	ناؤ تیار رہے رات کو جاون گا
درین وقت کشتی تیار بدارم	اس وقت ناؤ تیار رکہون
بلی همین وقت میروم	ہان اسیوقت جاتا ہون

فارسی	ہندوستانی
ملاحان را طلب	ملاحون کو بلا
صاحب ہمہ در زیر اند	صاحب سب نیچے ہین
اسباب برکشتی بفرستید	اسباب ناؤ پر بہیجو
صاحب ہمہ چیز پیشتر فرستادہ ام	صاحب سب چیزین پہلے بہیج چکا ہون
منشی خیر و عافیت	منشی چنگے بہلے
بدعائے دولت صاحب	آپ کی دعائے دولت سے
ہمہ خیر است	سب خیریت ہے
امروز مزاج عالی چگونہ است	آج مزاج عالی کیسا ہے
بفضل الٰہی خوب است	فضل الٰہی سے بہت اچہا ہے
منشی امروز چیزی خبر شنیدید	منشی آج کچہہ نئی خبر سنی ہے تمنے
نہ صاحب ہیچ خبر از جائے نہ شنیدہ ام	نہ صاحب کچہہ خبر کہین سے نہین سنی
منشی چوکی بگیرید و بہ نشنید	منشی چوکی لو اور بیٹہو
صاحب می نشینم	صاحب بیٹہتا ہون
منشی طبیعت من قدری ناخوش است	منشی آج میرا جی کچہہ ماندا ہے
امروز بدفترخانہ نخواہم رفت	دفترخانہ مین نجاؤنگا
صاحب امروز در دولت خانہ آرام فرمایند تا کہ	آپ آج دولت خانہ مین آرام کرین جب تک
کرانی مزاج باشد بہتر است کہ بجائے تشریف نبرند	مزاج کسل مند ہے اچہا ہے کہ کہین نجائین
منشی دربان را طلبیدہ تاکید بکنید کہ امروز کسیکہ برای کاری	منشی دربان کو بلا کر تاکید کرو کہ آج جو کوئی کسی کام
بیاید او را بگوید کہ مزاج من علیل است فردا بیاید	کے واسطے آوے اوسے کہے کہ مزاج میرا کاہل ہے صبح آوے
بسیار خوب صاحب من دربان را طلبیدہ تاکید میکنم کہ اگر	بہت اچہا صاحب مین دربان کو بلا کر تاکید کرتا ہون جو کوئی
بخدمت صاحب جہت کاری بیاید او را باینمعنی مطلع گرداند	صاحب کی خدمت مین کسی کام کو آوے اوسکو یہ بات جتاوے

اگر مزاج صاحب قدری ناخوش باشد بهتر است که
جهت تفریح مزاج سیر بکنند
من بسیر هر روز بر پالکی میروم اما فرحت
طبع نمی آرد
صاحب سیر بر پالکی لطفی ندارد کوچ برای سیر
از همه سواری خوشتر است
سیر وقت صبح همیشه بر سواری کوچ
خواهم کرد شاید که فرخندگی مزاج بهم رساند
صاحب هوای فضا بنسبت هوای شهر
بمزاج همه مردمان موافق است چنانچه
صاحبان که در شهر تشریف میدارند اگر طبیعت
ایشان علیل شود بماندن دو سه ماه در باغ صحت
کامل می یابند
لیکن مزاج صاحبان ولایت همیشه از
هوای فضا درست میباشد
صاحب بسیر صبح و شام مردم چست و چالاک میباشند خصوص
بمزاج صاحبان ولایت بسیار موافق است
لیکن بموسم گرما هوای کلکته شور است
لازم که مردمان درین ایام همیشه هوای
خوب گلگشت نمایند
لیکن هوای شور مفید است به بعض مرض

جو مزاج آپ کا کچھ بے مزہ ہو بہتر ہے کہ
واسطے مزاج کی خوشی کے سیر کرین
مین سیر کے لیے ہر روز پالکی پر جاتا ہون لیکن
طبیعت کو سرور نہین ہوتا
صاحب سیر پالکی پر کچھ لطف نہین رکھتی کوچ
سیر کے لیے سب سواریون سے اچھی ہے
سیر صبح کے وقت سدا کوچ کی سواری پر
کرونگا شاید کہ مزاج کو خوشی پہنچاوے
صاحب میدان کی ہوا شہر کی ہوا کی نسبت
سب لوگون کے مزاج سے موافق ہے جیسے وے
صاحب کہ شہر مین بستے ہین جو طبیعت انکی
کاہل ہوتی ہے دو تین مہینے باغ مین رہنے
سے شفا کامل پاتے ہین
البتہ لیکن مزاج ولایت کے صاحبونکا ہمیشہ
میدان کی ہوا سے اچھا رہتا ہے
صاحب صبح و شام کی سیر سے آدمی چالاک ہوتے ہین
خصوصاً مزاج سے ولایت کے صاحبونکے بہت موافق
واقعی لیکن گرمی کے موسم مین کلکتہ کی ہوا شور رہے
چاہیے کہ آدمی ان دنون سدا ہوا سے
خوب مین پھرا کرین
لیکن ہوائے شور فائدہ کرتی ہے بعضے آزارونکو

فارسی

که در طبیعت صاحبان ولایتی پیدا میشود راست است
خداوندا اکثر صاحبان که مریض می‌شوند بکشتی یا بجهة
جهت تبدیل هوا به بالسر تشریف میبرند و در میان
چندی آرام و شفا می یابند

منشی جهت رفع گرمی حالا باران بسیار درکار است

صاحب اگر عنقریب باران نخواهد بارید گرمی روز بروز
زیاده خواهد شد

منشی حالا درین شهر گرد بسیار است

صاحب فصل ربیع امساک باران و وزیدن هوای تند است
بنابران درین موسم گرد و غبار بسیار می‌شود

منشی اکثر در موسم گرما طبیعت من ناخوش باشد

صاحب موسم گرما در ملک گرمسان بمزاج
اکثر مردمان ناموافق است

منشی در موسم گرما گرمی اندکی فرو می‌شود
روزی که باران میبارد

صاحب البته وقتیکه باران میبارد و هوای سرد
وزیده زمین را سرد میگرداند جهت این گرمی
اندکی کم می‌شود

منشی ما یان گوییم که بخار عفونت که باقتضای
برشکال که از زمین پیدا می‌شود همه مردمان را
علیل میگرداند

ہندوستانی

کہ ولایت کے صاحبون کے مزاج مین پیدا ہوتی ہین سچ ہے
خداوندا اکثر صاحب کہ بیمار ہوتے ہین ناؤ یا بجرے پر
ہوا کہانے کے لیے بالسر جاتے ہین اور کتنے
دنون مین بخوبی اچھے ہو جاتے ہین

منشی گرمی کے دور کرنے کے واسطے اب مینہہ بہت ضرور ہے

صاحب البتہ جو عنقریب مینہہ نہ برسیگا تو دن بدن گرمی
بڑہتی جایگی

منشی اب اِس شہر مین گرد بہت ہے

صاحب موسم بہار کا خواص مینہہ کا نہ برسنا ہی اور چلنا
ہوائے تیز کا اِس سبب اِس رت مین گرد و غبار بہت ہوتا ہے

منشی اکثر گرمی کے دنون مین طبیعت میری ماندی رہتی ہے

صاحب گرمی کی رُت گرم سرزمین کے
ملک مین بہت لوگون کے مزاج سے ناساز ہے

منشی گرمی کے موسم مین گرمی تھوڑی کم
ہوتی ہے جسدن کہ مینہہ برستا ہے

صاحب درست جسوقت کہ مینہہ برستا ہے ہوا
ٹھنڈی چلکر زمین کو سرد کرتی اِس لیے گرمی
ٹک کم ہوتی ہے۔

منشی ہم کہتے ہین کہ بخار او ربدبو کہ برسات کے
بعد زمین سے پیدا ہوتی ہے سب لوگون کو
آزاری کرتی ہے۔

صاحب درین ملک دریا و تالاب و دجله ها
بسیار اند باقتضاے موسم برشکال بخار
و تعفن از کنار اینها برخاسته مزاج همه
مردمان را ناگوار می سازد
منشی بگذشتن برشگال از گندگی آب و هوا
بمزاج صاحبان ولایت تپ حرارت پیدا میشود
صاحب درین موسم اکثر مردمان این ملک
علیل می شوند چه عجب که طبیعت صاحبان
ولایت نیز درین ایام بے آرام باشد
در موسم سرما مزاج همه مردمان خوش و خرم میباشد
صاحبانیکه از مدت درین ملک تشریف میدارند
بموسم گرما از ایام سرما بسیار خوش میباشند
لیکن صاحبان را که تازه وارد اند ایام سرما
بسیار خوش است و آنرا که شمایان سرما میگویند
در ولایت مایان این را بطور موسم گرما خواهیم دانست
حقیقت خواندن وغیره
منشی فارسی خواندن میخواهم
خوب است قدری بخوانید
منشی مرا معلوم می شود که علم فارسی
از انگریزی بسیار سخت است
صاحب در ابتدا همه علم سخت معلوم میشوند

صاحب اِس ملک مین دریا و تالاب اور ندیان
بہت ہین سبب ہونے برسات کے موسم کے بخار
اور گندگی بو انکے کنارون سے اوٹھکر مزاج کو سب
آدمیون کے بے مزہ کرتی ہے۔
منشی برسات کے گذرنے سے آب ہوا کے گندہ ہونے سے
مزاجمین صاحبان ولایت کے تپ اور گرمی ظاہر ہوتی ہے
صاحب اِس موسم بہت آدمی اِس دیس کے
بیمار ہوتے ہین کیا اچنبھا ہے جو طبیعت
ولایت کے صاحبون کے بھی اِن دنون کاہل ہو
جاڑون کی رت مین سب لوگون کا مزاج خوش رہتا ہے
وے صاحب جو مدت سے اِس ملک مین رہتے ہین
گرمی کے موسم میں جاڑے کے دنون سے زیادہ خوش رہتے ہین
لیکن وہ صاحب جو نئے آئے ہوئے ہین انکو جاڑے
کے دن بہت اچھے ہین اور جنکو تم جاڑا کہتے ہو
ہماری ولایت مین اسکو گرمی جانتے ہین
حقیقت پڑھنے کی اور سوائے اِس کے
منشی چاہتا ہون فارسی پڑھون
اچھا ہے کچھہ پڑھو
منشی مجھے معلوم ہوتا ہے کہ فارسی کا علم
انگریزی سے بہت مشکل ہے۔
صاحب پہلے سبھی علم مشکل معلوم ہوتے ہین

لیکن بعد تعلیم قدری سهل می نماید	پر بعد کچھ ایک سیکھنے کے آسان نظر آتا ہے
وقتیکه محاورهٔ فارسی دریافت صاحب خواهد آمد	جسوقت کہ محاورہ فارسی کا آپکو معلوم ہو جائیگا
آن زمان خوبیش صاحب را معلوم خواهد شد	اوسوقت اچھاپن اسکا آپ جانینگے
منشی از تعریف دانایان ولایت خوبی زبان	منشی ولایت کے داناؤنکی تعریف سے خوبی فارسی
فارسی مرا معلوم است لهذا باشوق تمام میخوانم	زبان کی مجھے معلوم ہے اسلیے بہت شوق سے پڑھتا ہون
منشی اکثر مردمان در فارسی الفاظ عربی می آرند	منشی لوگ کس واسطے فارسی مین عربی کے لفظ لاتے ہین
صاحب زبان فارسی از عربی زینت یافته	صاحب فارسی زبان عربی سے زینت پائی ہے
اگر عربی بگذارند زینتش خواهد رفت	جو عربی کو چھوڑ دین آرایش اوسکی جاتی رہیگا
منشی تصور بکنید که آموختن هر دو زبان	اے منشی سوچو کہ سیکھنا دونو زبان کا ایک
در یک بارگی بسیار مشکل است	مرتبے بہت دوبھر ہے
صاحب اول فارسی بیاموزید بعد ازان	صاحب پہلے فارسی سیکھین پیچھے اوس کے
عربی زود آموختن خواهند توانست	عربی شتاب سیکھ سکینگے
منشی من تصور میکنم اینوقت قدری فرس گفتن میتوانم	منشی مین بیان کرتا ہون کہ اسوقت کچھ فارسی بول سکتا ہون
بلی صاحب بنسبت سابق بسیار خوب میگویند	ہان صاحب آگے سے آپ خوب بولتے ہین
انشاء الله تعالی طبیعت صاحب عالیست	آپکا ذہن بڑا ہے انشاء اللہ تعالے
عنقریب فارسی بهتر خواهند گفت	عنقریب فارسی خوب بولینگے
صاحب چنانچه در فارسی محنت کرده اند	آپ نے جتنی کہ فارسی مین محنت کی ہے
اگر اینقدر بعربی خواهند نمود در میان یک	جو اتنی عربی مین کرین گے تو ڈیڑہ برس
و نیم سال علم عربی نیز خواهند دانست	مین عربی بھی جاننے لگین گے۔
منشی قصدم بسیار است حتی المقدور	منشی میرا ارادہ بہت ہے تا مقدور
هرگز قصور نخواهم کرد	ہرگز کمی نہ کرونگا

فارسی	ہندوستانی
منشی هر روز چند ساعت ضرور است که عربی بخوانم	منشی ہر روز کے گھڑی ضرور ہے کہ عربی پڑھوں
صاحب وقت صبح چهار ساعت وقت شب دو ساعت بس است	صاحب صبح کے وقت چار گھڑی رات کے وقت دو گھڑی بہت ہے۔
منشی من بعد خوردن حاضری بدربار خواهم رفت	منشی میں حاضری کھانیکے بعد دربار جاؤنگا
باید که هر روز علی الصبح نزد من بیائید	ہر روز تڑکے میرے پاس آیا کرو
صاحب مطابق حکم همیشه خواهم رسید	صاحب حسب الحکم ہمیشہ پہونچونگا
منشی تصور میکنم که گفتگوی من هنوز مثل منشیان درست نیست	منشی دہیان کرتا ہوں تو گفتگو میری ہنوز منشیوں کی سی درست نہیں ہے
بلی صاحب تا حال درست نشده انشاء الله تعالی آهسته آهسته بگفت وگوی هر روز درست خواهد شد	البتہ صاحب اب تلک درست نہیں ہوئی انشاء اللہ تعالی آہستہ آہستہ ہر روز کے بولنے سے درست ہوگی
منشی در کدام ملک زبان فارسی شیرین و بهتر میگویند	منشی کس ملک میں زبان فارسی شیرین و خوب بولتے ہیں
صاحب زبان مردمان کابل وقندهار و توران وایران فارسی است اما از همه زبان مردمان ایران درست وشیرین است	صاحب زبان کابل و قندہار اور توران اور ایران کے لوگوں کی فارسی ہے لیکن سب سے ایران کے رہنے والوں کی زبان اچھی ہے
منشی مردمان ایران زبان عربی میگویند	منشی ایران کے لوگ زبان عربی نہیں بولتے ہیں
صاحب چنانکه ما مردمان با مردم فارس فارسی میگوئیم همچنین آنها با عربان عربی میگویند	صاحب جیسا کہ ہم مغلوں سے فارسی بولتے ہیں ایسیہی عربوں سے عربی بولتے ہیں
منشی چرا مردمان این ملک در گفتگوی فارسی بیشتر سخن عربی میگویند	منشی کسواسطے اس ملک کے لوگ باتچیت میں فارسی کی اکثر عربی کے لفظ بولتے ہیں

صاحب

صاحب گفتگوی مردمان این ملک مطابق
محاورهٔ کتب فارسی است و مصنفین
فارسی جهت خوبی عبارت بسیار الفاظ
عربی در تصنیفات داخل کردند لهذا در
فارسی لغت عربی میگویند
منشی در قیاس من می آید که علم
عربی از فارسی بسیار بهتر است
بلی صاحب در قیاس مایان هم بفصاحت
زبان عربی زبان دیگر نمی رسد و نیز
خوبی فارسی ازان است و مردمان زخواندن
علم عربی عالم و فاضل مشهور می شوند و در
میان ما مردمان بسیار اعتبار پیدا میکنند
منشی برای چه مردمان این ملک عربی را
میگذارند و فارسی می خوانند
صاحب تحصیل عربی در اندک روز نمیشود
و مردمان بعرصه دو سه سال قوت نوشت و
خواندن فارسی پیدا کردن میتوانند لهذا اکثر
فارسی میخوانند
منشی هیچ کس مثل مغلان فارسی گفتن نمیتواند
بلی صاحب فارسی زبان آنها است کسیکه
از آنها آموخته است فارسی خواهد گفت

صاحب گفتگو اس دیس کے لوگون کی فارسی
کتابون کے محاورہ سے مطابق ہی اور ان
مصنف عبارت واسطے عربی کے
لفظ اپنی تصنیفون مین لاتے ہین اسواسطے
فارسی مین لغت عربی بولتے ہین -
منشی اپنے قیاس مین آتا ہے کہ علم
عربی فارسی سے بہتر بہت ہے
البتہ صاحب ہمارے قیاس مین بھی زبان
عربی کی فصاحت کو اور زبانین نہین پہونچتین
اور بھی خوبی فارسی کی اس سے ہی اور لوگ پڑھنے
سے علم عربی کے عالم و فاضل مشہور ہوتے ہین
اور ہم لوگون مین بہت اعتبار پیدا کرتے ہین
منشی کسواسطے لوگ اس ملک کے عربی کو
چھوڑتے ہین اور فارسی کو پڑھتے ہین
صاحب تحصیل عربی کی تھوڑے دنون مین نہین ہوتی
اور لوگ دو تین برس کے عرصے مین فارسی کی
نوشت و خواند کی قدرت پیدا کرسکتے ہین اسواسطے
اکثر فارسی پڑھتے ہین
منشی کوئی مغلونکی سی فارسی بول نہین سکتا
البتہ صاحب فارسی زبان انکی ہے جس نے
انسے سیکھی ہے فارسی بول سکے گا

اما مثل آنہا کہ گفتن خواہد توانست صاحب
تا حال کسی باشندہ این ملک را ندیدہ باشند
کہ مثل صاحبان انگریز انگریزی گفتن می تواند
صاحب گفتگوے تازہ واردان فارس
گاہی شنیدہ اند
بلی منشی روزی چند مغل تازہ وارد بخانہ
من آمدہ بودند چہار گہڑی گفتگو میکردند
زبان ایشان کہ شنیدم مرا یقین شد کہ از
نسبت زبان مردمان این ملک زبان ایشان
بسیار درست و شیرین است
منشی پیشتر می گفتند کہ محاورہ فارسی کسیکہ
زبان عربی نمیداند ہرگز از و درست
نخواہد شد الحال می گویید کہ مثل مغلان
دیگر کسی فارسی گفتن نمیتوانند و ایشان نمیدانند
صاحب در ہر ملک مردم خاص و عام میباشند
و خاصان ولایت فارس در زبان خود ہا
نصف لغت عربی می آرند و عوام الناس
آنجا مطابق مردم خاص البتہ در سخن خود ہا
ربع عربی میگویند درین صورت مردمان
این ملک چگونہ بغیر دانستن عربی
فارسی درست خواہند گفت

لیکن اونکی سے کب بول سکتا ہے چنانچہ
آپ نے اب تک اس ملک کے کسی باشندہ کو نہ دیکھا
ہوگا کہ صاحبان انگریز کی مانند انگریزی بول سکے
صاحب نے بات چیت فارس سے جو نئے آئے
ہین کبھی انکی سنی ہے
ہان منشی ایک دن کئی مغل نئے آئے ہوے
میرے گھر مین تین چار گہڑی باتین کرتے تھے
زبان اونکی جو سنی مینے مجھے یقین ہوا کہ اس
ملک کے آدمیون کی نسبت زبان ان کی
بہت درست و شیرین ہے۔
منشی تم آگے کہتے تھے کہ محاورہ فارسی کا
جو کوئی کہ زبان عربی نہین جانتا ہرگز اوس سے
درست نہوسکیگا اب کہتے ہو مانند مغلون کے
کوئی فارسی نہین بول سکتا اور یہ عربی نہین جانتے
صاحب ہر ملک مین آدمی خاص و عام ہوتے ہین
اور خاص ولایت فارس کے اپنی باتون مین
آدھے لغت عربی کے لاتے ہین اور عوام الناس
وہان کے مطابق خاص لوگون کے البتہ اپنی زبان مین
چوتہائی لغظ عربی کے بولتے ہین اس صورت مین
اس ملک کے لوگ کیونکہ بغیر عربی کے
جانے فارسی درست بول سکین گے

منشی هیچ زبانی نیست که دران قدری الفظ
زبان دیگر آمیخته نمی شود من هم چند من
زبان آموخته ام همین دستور در تمام
آنها دیده ام

صاحب از بسیار زبان واقف اند وآن را
خوب میدانند که یک زبان از زبان دیگر
قدری استعانت می طلبد اما در تصور مایان
فصیح زبان قدیم عربی است۔

چند احکام بدیوان وغیره

دیوان صاحب برآورده درماهیه نوکران
عدالت دیوانی وعدالت فوجداری
تیار کرده بیارید

صاحب فرد برآورد درماهیه که بعمل فلانے
صاحب مقرر بود موجود است
ملاحظه فرمایند

دیوان صاحب شما را معلوم است که
مشاهره عمله فلان صاحب چه قدر بود
در عمل فلان صاحب درماهیه عمله عدالت
دیوانی و عدالت فوجداری سه هزار
پانصد و پنج روپیه چهار آنه بود فرد را نظر فرموده
آنچه حکم کنند بموجب آن عمل خواهم کرد
دیوان ماهیه عمله سابق بسیار است

منشی کوئی زبان نہین ہے کہ جسمین تھوڑے لفظ
اور زبان کے نہو وین اور مین نے بھی کتنی
زبانین سیکھین ہین یہ ہی دستور سب مین
دیکھا ہے۔

صاحب بہت زبانون سے واقف ہین اور اسے
خوب جانتے ہین کہ ایک زبان دوسری سے
تھوڑی مدد چاہتی ہی لیکن ہمارے دھیان مین
زبانون مین بہت فصیح عربی ہے

کتنے حکم دیوان وغیرہ کو

دیوان صاحب برآورد دیوانی عدالت
اور فوجداری عدالت کے نوکرون کی
درماہے کی تیار کرکے لاؤ

صاحب فرد درماہے کی کہ فلانے
صاحب کے عمل مین مقرر تھا حاضر ہے
دیکھ لیجیے۔

دیوان صاحب تمہین معلوم ہے
درماہہ فلانے صاحب کے عملے کا کتنا تھا
عمل مین فلانے صاحب کے دیوانی کی
عدالت کے اور فوجداری کی عدالت کے عملہ کا
تین ہزار پانسو پانچ روپیہ چار آنہ درماہہ تھا فرد
کو دیکھا جو کہ آپ حکم کرینگے اسکے موافق عمل
کرونگا دیوان جی درماہہ عملہ سابق کا بہت ہے

چیزی تخفیف باید کرد بدر ماہہ عملہ حال نیز
قدری کم کردہ فرد این مرا بدہید
صاحب آنچہ کہ نقشہ درست کردہ خواہند داد
بدان موجب نوکران داشتہ خواہند شد
از قدیم چند کس ہرکارہ تعینہ دیوانی
عدالت ہستند
صاحب پیشینہ چہل ہرکارہ تعینہ دیوانی
عدالت بودند حالا بست و پنج کس اند
اینہا بچہ کار مامور اند
صاحب شانزدہ کس ہمیشہ در عدالت
حاضر میباشند
نہ کس در مفصل تعین اند
اشتہار بدہید کہ اگر فریادی یا اسامی
وقت عدالت در کچہری حاضر نمی شود
مقدمہ او نا مسموع خواہد شد
بسیار خوب صاحب اشتہار این میدہیم
و حکمنامہ نیز در مفصل میفرستیم
دیوان امروز مثل مقدمات تیار کنید
در عدالت دیوانی خواہم نشست
خداوند مثل بسیار مقدمہ درست است
بحضور خواہم گذرانید

کچھ تخفیف کیا چاہیے اور حال کے عملے مین بھی
تھوڑا کمی کرکے فرد اسکی مجھے دو
صاحب جو کچھ کہ نقشہ درست کر دینگے
اسیطرح نوکر رکھے جاینگے
قدیم سے کتنے ہرکارے تعینات دیوانی
کی عدالت کے ہین ۔
صاحب آگے چالیس ہرکارے دیوانی کے
عدالت کے متعین تھے اب پچیس ہین
یہ کس کام پر ہین
صاحب سولہ آدمی عدالت مین ہمیشہ
حاضر رہتے ہین
اور نو آدمی مفصل مین تعینات ہین
اشتہار دو کہ جو فریادی یا آسامی
عدالت کیوقت کچہری مین حاضر نہوگا
مقدمہ اوسکا نہ سنا جائیگا
بہت اچھا صاحب اشتہار اسکا دیتا ہون
اور حکمنامہ بھی مفصل مین بھیجتا ہون
دیوان آج مثل مقدمون کی تیار کرو
دیوانی کی عدالت مین بیٹھونگا
خداوند مثل بہت مقدمونکی درست ہے
حضور مین لاؤنگا

دیوان چه قدر مقدمه در عدالت رجوع است

صاحب بست و پنج مقدمه رو بداده است

فریادی و آسامی همه در کچهری حاضر میباشند

صاحب هر روز در عدالت حاضر می شوند

ناظر هنوز برای چه نیامده است

امروز ناظر اندکی بی آرام است

لیکن نایبان او به کچهری حاضر اند

فریادی گوکل چند سرکار

در کچهری حاضر است

خداوند شنیده ام که او بی آرام است

و وکیلش نیز امروز حاضر نیست

دیوان امروز عدالت موقوف شود شما رخصت شوید

بسیار خوب صاحب روز بسیار آمده است

حقیقت تجارت غله وغیره آمدنی برنج از

کدام جا بکلکته می شود

برنج باریک از طرف عظیم آباد و بردوان و راڑه

و برنج گنده از طرف باقرگنج ولکهی پوره

و رنگپور و گهوڑه گهاٹ وغیره میرسد

از نیجا برنج گنده کدام جا ارزان است

صاحب از همه جا برنج باقرگنج ولکهی پوره

ارزان است

دیوان کتنے مقدمہ عدالت مین رجوع ہین

صاحب پچیس مقدمہ روبکار ہین ۔

فریادی اور آسامی کچہری مین سب حاضر ہین

صاحب ہر روز عدالت مین حاضر ہوتے ہین

ناظر اب تلک کیون نہین آیا

آج ناظر کچہہ بیمار ہے

پر اوس کے نایب کچہری مین حاضر ہین

فریادی گوکل چند سرکار کے

کچہری مین حاضر ہے

خداوند سنا ہے کہ وہ کسلمند ہے

اور وکیل بھی اوسکا آج حاضر نہین ہے

دیوان آج عدالت موقوف ہوا اور تم رخصت ہو

بہت خوب صاحب دن بہت چڑھا ہے

غلہ وغیرہ کی سوداگری کی حقیقت مین آمدنی

چانول کی کس جگہہ سے کلکتہ مین ہوتی ہے

مہین چانول عظیم آباد و بردوان و راڑہ

اور موٹے چانول باقرگنج ولکہی پورہ

ورنگپور و گہوڑہ گہاٹ وغیرہ سے پہونچتے ہین

ان جگہون مین سے موٹے چانول کہان سستے ہین

صاحب سب جگہون چانول باقرگنج اور لکہی پورہ

کے سستے ہین

برنج باریک بکدام جا خوب پیدا می شود
برنج عظیم آباد بہ نسبت برنج این ملک
بہتر است برنج بریلی در ہندوستان از
برنج عظیم آباد خوب تر است
کشتی از باعث دوری راہ آوردن برنج
بریلی درین سرحد کمال تکلیف است
لی صاحب جہت بعد مسافت برنج بریلی
درین ملک بسیار کم می آید
تجارت کدام برنج زیادہ فائدہ میرساند
آمدن کشتی برنج از باقرگنج ولکھی پورہ
دوازدہ ماہ جاری است و آمدنی کشتی
جائے دیگر باینصورت نمی شود لہذا تجارت
برنج این ہر دو جا مقرر فائدہ
می رساند
کشتی از جای دیگر آمدنی برنج دوازدہ ماہ
چرا نمی شود
در بعضی ملک راہ کشتی بسبب خشک شدن
دریا بند میگردد و از آوردن برنج از
خشکی تکلیف تمام و خرچ زیادہ می شود
تاجران بکدام موسم برنج را خرید می کنند
بماہ اگہن و پوس وادنی کردہ بماہ ماگہہ
یک جا انبار می کنند بعد آہستہ آہستہ آوردہ

مہین چانول کس جگہہ خوب ہوتے ہین
عظیم آباد کے چانول بہ نسبت ان ملکون کے
بہتر ہین اور بریلی کے چانول ہندوستان
مین عظیم آباد کے چانول سے بہت اچھے ہین
کشتی راہ کی دوری کے سبب چانول کا لانا
بریلی سے یہان کمال تکلیف سے ہے
البتہ صاحب بسبب دوری راہ کے بریلی
سے اس ملک مین چانول بہت کم آتے ہین
بیوپار کس چانول زیادہ فائدہ پہونچاتا ہی
آمدنی چانول او پر باقرگنج ولکھی پور سے
بارہ مہینے سے جاری ہے اور آمدنی کشتی کی
اور جگہہ اسطرح نہین ہوتی اسیواسطے سوداگری
چانول کی ان دو جگہہ مین مقرر فائدہ
پہونچاتی ہے
کشتی اور مقامون سے آمدنی چانولونکی بارہ مہینے
کیون نہین ہوتی
بعضی ملکون مین ناو کی راہ بسبب سوکہنے
دریاؤن کے بند ہوتی ہی اور لانا چانول کا
خشکی سے کمال تکلیف رکہتا ہے اور خرچ زیادہ ہوتا ہے
سوداگر کس موسم مین چانول مول لیتے ہین
اگہن اور پوس کے مہینے مین ہنگلی دیکر ماگہ کے
مہینے مین ڈہیر کرتے ہین بعد اسکے آہستہ آہستہ لا

در کلکته یا جای دیگر می فروشند

در موسم [illegible] برنج [illegible] کرده

در باقرگنج و لکھی پور [illegible] می [illegible]

و در کلکته آورده به چه قیمت میفروشند

در ایام اگهن و پوس فی روپیه گاهی دو من

و گاهی دو نیم من خرید میکنند و در کلکته آورده

بعد ادای خرچ وغیره فی روپیه یک

نیم آنه و گاهی دو آنه کفایت می یابند

[illegible] آوردن برنج [illegible] صد من چه قدر خرچ می شود

صاحب اخراجات بسیار است

[illegible] و درماهه [illegible] ملاح و محصول

[illegible] وغیره از باقرگنج و لکھی پوره باندازه

چهار آنه و خرچه عظیم آباد کم و بیش [illegible] آنه

[illegible] برنج بردوان و دراڑه [illegible]

[illegible] در ایام [illegible] برشکال

کشتی و در ایام خشکی [illegible] آورند

خرچه نرگاوان از کشتی چه تفاوت است

آوردن برنج بر نرگاوان خرچ مضاعف

از کشتی می شود

گندم بیشتر در کدام جا پیدا می شود

در ملک بنگاله باطراف مرشد آباد و پورنیه

کلکتہ مین یا اور مقام مین بیچتے ہین

موسم مین ایک روپیہ کو کتنے من میٹھے چاول

باقرگنج اور لکھی پور مین مول لیتے ہین

اور کلکتہ مین لا کر کس قیمت کو بیچتے ہین

اگھن اور پوس کے دنون مین ایک روپیہ کو کبھو دو من

اور کبھو اڑہائی من مول لیتے ہین اور کلکتہ مین لا کر

بعد خرچ وغیرہ کے ہر روپیہ پیچھے ایک

ڈیڑہ آنہ اور کبھو دو آنہ نفع پاتے ہین

چاول لانے مین سو من پیچھے کتنا خرچ ہوتا ہے

صاحب خرچ بہتیرے ہین

کرایہ کشتی کا درماہہ مانجھی اور ملاح اور محصول

گھاٹ وغیرہ کا باقرگنج و لکھی پور سے بقدر

چار آنہ کے اور خرچہ عظیم آباد کا کم اور زیادہ چھ آنہ

ہوتے ہین کس طرح سے چاول بردوان کے اور

دراڑہ کے کلکتہ مین پہنچتے ہین برسات کے دنون مین

ناو پر اور جاڑے و گرمی مین بیلون پر لاتے ہین

بیلون کے خرچہ مین ناو سے کتنا فرق ہے

بیلون پر چاولون کے لانے مین کشتی سے

خرچ دونا ہوتا ہے۔

گیہون بہت کس جگہہ پیدا ہوتے ہین

بنگالہ کے ملکون مین مرشد آباد کی طرفون مین اور پورنیہ

دبہا گلپور و در صوبہ بہار از نسبت بنگالہ زیادہ
پیدا می شود
منشی قیمت برنج از گندم چہ قدر
تفاوت است
صاحب از برنج گندم گران است
زیرا کہ درین ملک از شالی گندم کمتر
پیدا میگردد و تمام صاحبان ولایت
و اکثر مردمان ہندوستان ہمیشہ نان گندم
می خورند
منشی گندم و شالی در یک موسم پیدا می شود
نہ صاحب موسم علاحدہ پیدا می شود وقت
درو شالی اگہن و پوس و موسم گندم
پہاگن و چیت است
منشی مردمان این ملک چگونہ گندم را
آس می کنند
صاحب گندم را آرد می کنند از آسیای
خرد کہ از دست خود میگردانند
در ولایت مایان از آسیاب گندم آس
می کنند
صاحب از آسیاب گندم بسیار آس
می شود اما دران این قباحت است۔

دبہا گلپور کی اور صوبہ بہار بنگالہ کی نسبت زیادہ
پیدا ہوتے ہیں
منشی چاول کی قیمت گیہوں سے کس قدر
تفاوت رکھتی ہے۔
صاحب گیہوں چاول سے مہنگے ہیں
اسواسطے کہ اس ملک میں گیہوں دھان سے کم
پیدا ہوتے ہیں اور تمام صاحب ولایت
اور لوگ ہندوستان کے ہمیشہ گیہوں کی روٹی
کھاتے ہیں
منشی گیہوں اور دھان ایک موسم میں پیدا ہوتے ہیں
نہ صاحب جدے جدے موسم میں پیدا ہوتے ہیں
دہان کے کٹنے کا وقت اگہن اور پوس اور موسم
گیہون کے کٹنے کا پھاگن اور چیت ہے
منشی اس ملک کے لوگ کیون کر گیہون
پیستے ہین
صاحب چھوٹی چکی سے اپنی ہاتھہ سے
پیستے ہین
ہماری ولایت مین پن چکی سے
پیستے ہین
صاحب پن چکی سے گیہون بہت پیسے
جاتے ہین لیکن اس قباحت سے

قبلہ

وقتیکه آب دریا کم می شود گردش
آسیا موقوف میگردد لیکن اول کسیکه
آسیا را ایجاد کرده بود البته مرد
دانا و صاحب حکمت بود

... در ارزانی غله و معموری و آبادی
... مثل قلمرو بنگاله ملک دیگر ...
... است ...
مثل قلمرو بنگاله شاید خدا ...
... آفریده است

... که باکثر ولایت در سالی فصلی می شود
... دوازده ماه بافراط غله پیدا می شود
که مردمان بفراغت اوقات بسری می نمایند
و تاجران نیز اجناس این ملک بجای دیگر
برده تجارت می کنند

منشی متوطنان بنگاله با اوصاف حمیده که
که میدارند درمیان مردمان اکثر ولایت کمتر
یافته می شود

صاحب مردمان بنگاله سخاوت بر فقیران
و غریبان زیاده از مردمان ملک دیگر
می کنند و بجهت همین خوبی ها در دفتر
بادشاهی جنت البلاد بنگاله می نویسند

اس وقت پانی دریا کا کم ہوتا ہے پھرنا
چکی کا موقوف ہوتا ہے پر جس کسی نے
چکی کو پہلے ایجاد کیا البتہ مرد
دانا و صاحب حکمت تھا

منشی غلہ کی ارزانی اور آبادی کے
بیچ دنیا میں مانند بنگالہ کی مملکت کوئی اور ملک نہیں دکھائی
دیتا ہے صاحب آبادی اور ارزانی
... بنگالہ کی سرزمین کے برابر خدا تعالی
نے شاید کہ دوسرا ملک نہیں پیدا کیا۔
... کہ اکثر شہروں میں برس میں ایک فصل
... اور یہاں بارہ مہینے اناج بہتایت سے
ہوتا ہے اور لوگ فراغت سے اپنی اوقات بسر کرتے ہیں
اور سوداگر بھی اجناس اس ملک سے اور جگہ
لیجا کر تجارت کرتے ہیں

منشی رہنے والے بنگالہ کے بہت صفتیں نیک
کہ رکھتے ہیں اور ولایت کے آدمیوں میں تھوڑی
پائے جاتے ہیں۔

صاحب بنگالہ کے لوگ کرم اور سخاوت
غریبوں فقیروں پر اور ملک کے لوگ سے زیادہ
کرتے ہیں اور انہیں خوبیوں سے بادشاہی دفتر میں
جنت البلاد بنگالہ کو لکھتے ہیں

فارسی	ہندوستانی
سوال وجواب تمام شد	سوال وجواب تمام ہوے
چون مردمان قابل در گفتگوی خود با بسیار ضرب المثل میگویند بنا بر آن من ہیچمدان چند ضرب المثل که در زبان فارسی و انگریزی ربطی داشت درین مختصر داخل نمودم	جو اشخاص قابل بات چیت مین اپنے کئین کہتے ہین بنا بر اس کے اِس ہیچمدان نے کتنی مثلین کہ فارسی اور انگریزی مین ربط رکھتی ہین اِس مختصر مین داخل کین
آدمی پیر چو شد حرص جوان میگردد	آدمی بڈھا جو ہو حرص جوان ہوتی ہے
از تو حرکت از خدا برکت	تجہسے حرکت خدا سے برکت ہندی مین اس مثل کو یون بولتے ہین حرکت سے برکت ہے۔
اگر خارکاری سمن ندروی	جو کانٹے بونےگا تو پھول نپاوے گا
الوکیس خریطهٔ طوفان	وکیس تھیلا ہے طوفان کا
آنانکه غنی ترند محتاج ترند	جو که دولت زیاده رکھتے ہین محتاج زیاده ہین
امروز داری بخور غم فردا مخور	آج رکھتا ہے تو کھا غم کل کا مت کھا۔
آنچه بر خود نه پسندی بر دیگری مپسند	جو کچھ اپنے پر گوارا نکرے دوسرے پر گوارا مت کر
آواز دهل شنیدن از دور خوش است	آواز ڈھول کی سننا دور سے اچھی ہے ہند مین اس مثل کو یون بولتے ہین دور ڈھول سہاونے۔
اول اندیشه آنگهی گفتار	پہلے سوچ او سوقت بات کر
اول خویش بعد درویش	پہلے اپنا پیچھے فقیر
باندازهٔ گلیم پا دراز کن	پاؤن کمبل کے موافق پھیلاؤ

فارسی	ہندوستانی
برات عاشقان بر شاخ آہو	عاشقون کی تنخواہ ہرن کے سینگون پر
برای نہادن چہ سنگ وچہ زر	دہر رکھنے کے لیے کیا پتھر اور کیا زر برابر ہے
بزرگی بعقل است نہ بسال	بڑاپا عقل سے ہے نہ عمر سے
بشہر خویش ہر کس شہریار است	اپنے ملک مین ہر کوئی بادشاہ ہے۔
بعیب خویش بینا باش	اپنے عیب کو دیکھتا رہ
بیک گز دو فاختہ	یک گز مین دو فاختہ
پایہ پیش آمدہ است پس دیوار	پہلے نیو ڈال پیچھے دیوار بنا
جامہ ندارم دامن از کجا آرم	جامہ نہین رکھتا دامن کہان سے لاؤن
چاہ کندہ را چاہ درپیش	کنوا کھودنے والے کے آگے کنوان ہی آتا ہے
حکمت بلقمان آموختن	دانائی لقمان سے سیکھنا
خدا پنج انگشت یکسان نکرد	خدا نے پانچ انگلیان ایک سی نہین بنائین یہ مثل ہندی مین رایج ہے
خر ار جل اطلس بپوشد خر است	گدہا جھول اطلس کی پہنے توبھی گدہا ہے
خطای بزرگان گرفتن خطا است	بزرگونکا عیب پکڑنا عیب ہے۔
خر عیسی اگر بمکہ رود چون بیاید ہنوز خر باشد	عیسی کا گدہا جو مکے جاوے اور پھر آوے توبھی گدہے کا گدہا رہے
خود کردہ را چہ علاج	اپنے کیے کا کیا علاج
خوی بد را بہانہ بسیار	خوے بد کو بہت بہانے ہین
در خانہ اگر کس است یک حرف بس است	اگر کوئی گھر مین ہے تو ایک سخن کافی ہے
دروغ گو را حافظہ نباشد	جھوٹے کو حافظہ نہین ہوتا
دشمن دانا بہ از دوست نادان	دشمن دانا بہتر دوست نادان سے ہے

فارسی	ہندوستانی
دل بجای دیگر و دیده بجای دیگر است	دل اور جگہہ اور آنکھین اور جگہہ ہندوی مین اِس مثل کو یون کہتے ہین دل کہین اور دیدہ کہین
دو دل یک شود بشکند کوه را	دو دل جو ایک ہوون تو توڑین پہاڑ کو
دیر آید درست آید	جو دیر کو آ اچھا ہوتا ہے۔
دیده و دانسته خود را در بلا انداختن	دیکھہ بھال کر اپنے تئین بلا مین ڈالنا
دیوار هم گوش دارد	دیوار بھی کان رکھتی ہے۔
راستگو را همیشه راحت درپیش است	سچے کو سدا راحت درپیش ہے۔
رحم آوردن بر بدان ستم است بر نیکان	بدون پر رحم کرنا ستم ہے نیکون پر
زر دادن درد سر خریدان	روپیہ دینا اور درد سر مول لینا
سالی که نیکو است از بهارش پیدا است	جو برس کہ نیک ہے اسکی بہار سے ظاہر ہے
سگ حضور به از برادر دور	کتا روبرو رہنے والا بہتر ہے دور کے بھائی سے
سگ حق شناس بهتر از آدمی ناحق شناس	کتا حق شناس آدمی ناحق شناس سے اچھا ہے۔
سوال از آسمان و جواب از ریسمان	سوال آسمان سے جواب ریسمان سے
شب حامله است فردا چه زاید	رات پیٹ والی کل کیا جنتی ہے
طوطی را با زاغی در یک قفس کردن	طوطی کو کوے کے ساتھ ایک پنجرے مین رکھنا ہے
قهر درویش بر جان درویش	غصہ فقیر کا فقیر کی جان پہ

فارسی	ہندوستانی
غم نداری بز بخر	غم نہین رکھتا تو بکری مول لے
گربه از برای خدا موش نمی گیرد	بلی خدا کے واسطے چوہا نہین پکڑتی
گربه کشتن روز اول باید	بلی کو مارنا پہلے دن چاہیے
گوشت خر دندان سگ	گوشت گدہے کا دانت کتے کے
کهن جامه خویش آراستن به از جامه عاریت خواستن	جامہ پرانا اپنا جو پہنا بہتر ہے اُس نئے سے جو ہاتھہ آئے مستعار
مارگزیده از ریسمان میترسد	سانپ کا کاٹا ہوا رسی سے ڈرتا ہے
مارزاید بجز مار بچه	سانپ سوائے سپولیے کے نہین جنتی
مال خویش پیش چشم خویش	مال اپنا اپنی آنکھون کے آگے
مشتی که بعد از جنگ یاد آید بر کلهٔ خود باید زد	وہ گھونسا جو لڑائی کے پیچھے یاد آوے تو اپنے کلے پر مارے
مشت بدرفش زدن زبان دست خود است	مکا آرے پر مارنا زبان اپنے ہاتھہ کا ہے
مشورت با زنان تباهی است	مصلحت رنڈیون سے کرنی تباہی ہے
نادان بقیاس خود داناست	نادان اپنے قیاس مین دانا ہے
هرآنکس که دندان دهد نان دهد	کوئی دانت دیگا روٹی بھی دیوے گا
هرچه در دل فرود آید در دیده نکو نماید	جو چیز کہ دل مین سما گئی آنکھون مین اچھی لگے گی
هرخری که باشد پالان ادیم	جو گدہا ہوا اوسکا پالان ہونین
هرکه از دیده دور از دل دور است	جو کہ آنکھون سے دور ہے دل سے دور ہے

فارسی	ہندوستانی
هرکس بخیال خویش خبطی دارد	ہر ایک اپنے دہیان کا سودا رکھتا ہے
همت مردان کار ها دارد	ہمت مردون کی بہت کام رکھتی ہے
هر نادان بکار خویش دانا است	جو نادان ہے اپنے کام مین دانا ہے

یار باقی صحبت باقی

فارسی	ہندوستانی
یک من علم را ده من عقل باید	یک من علم کو دس من عقل چاہیے
اگر هوس است این قدر بس است	اگر ہوس ہے تو اتنا ہی کافی ہے۔

تمت تمام شد

آن شاه بتان نمود با حسن وجمال	چوگان خط و گوئی که آن نقطهٔ خال
شد هوش دلم چو جلوه گر شد معشوق	یارب که مباد هرگزت بیم زوال

خاتمة الطبع

بعد ستایش خدای لایزال ونعت حضرت خیر الانام بر ضمیر صغار وکبار مخفی نماند که درینولا کتاب لاجواب ولیغایت مفید وبامعانی هر دل عزیز المسمے ہندی وفارسی آمیز بمطبع نامی گرامی ابو العلائی واقع چارکمان گلزار حوض بلدۂ حیدرآباد فرخنده بنیاد بسعی وتجویز خادم مطبع سید حسین تاجر کتب زیور طبع پوشیده ندای زن شایقان وطالبان گردید۔

المرقوم ۷- ذیقعده ۱۳۱۱ھ

اشتہار

ہر خاص وعام کے لیے یہ اشتہار شائع کیا جاتا ہی کہ مطبع ابو العلائی مین کام ہر قسم کا صاف وشفاف وصحیح اور ارزان طبع ہوتا ہی اور ذاتی کتابین قانونی اور غیر قانونی بھی طبع ہوا کرتی ہین اور دُکان واقع گلزار پر ہر قسم کی کتابین موجود ہین اور قیمت بھی ارزان ہی تاکہ خریدارون کو گران نہ گذرے —

بالفعل قانون شہادت مع خلاصہ اور اسیطرح معاہدہ مع خلاصہ طبع ہوا ہی جسکی قیمت یہ ہے —

قانون شہادت قسم اول —— ۱۲/

〃 〃 قسم دوم —— ۸/

قانون معاہدہ قسم اول —— ۱۲/

میعاد سماعت —— ۶/

گشتی ۲ دیوانی قسم اول —— ۱۲/

گشتی ۳ فوجداری مع تتمہ ایکٹ ۱۸۶۱ء مطبوعہ معید دکن —— ۵/

فتاوی اردو ہر چہار جلد نولکشوری بلا محصول —— سہ

غایۃ الاوطار اردو ہر چہار جلد 〃 〃 —— ؏

اسیطرح ہر قسم کی کتابین موجود ہین جسکی فہرست بعد چندے ہدیہ ناظرین ہوگی —

المشتہر

سید حسین تاجر کتب وخادم مطبع ابو العلائی گلزار حوض حیدر آباد دکن